

ادارہ

جمعیت علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس اور قراردادیں

۱۹ اگست ۲۰۱۶ء کو دارالعلوم حقانیہ میں جمعیت علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں چاروں صوبوں سے اراکین مجلس شوریٰ نے شرکت کی اور ملکی اور بین الاقوامی بدلتی سیاسی صورتحال، بد امنی، مسلمانوں کے خلاف پرمیٹنگز، سمیت دیگر کئی اہم مسائل زیر بحث آئے۔ ذیل میں اجلاس کی کاروائی اور قراردادیں مقرر فرمیں ہیں۔ (ادارہ)

۱۹ اگست (اکوڑہ خٹک) جمعیت علماء اسلام کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں امیر مرکزیہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، چاروں صوبوں سے اراکین شوریٰ نے شرکت کی، اجلاس میں ملکی اور بین الاقوامی دینی و سیاسی صورت حال پر غور کیا گیا، اراکین نے اظہار خیال کیا اور اپنی تجاویز پیش کیں۔ شرکاء اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کوئٹہ میں ہونے والی دہشت گردی کی شدید الفاظ میں مذمت اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی نے پورے خطے کے امن کو تباہ و برباد کر رکھا ہے، سول حکومت اور عسکری ادارے اس میں غیر ملکی قوتوں بالخصوص بھارت کو ملوث قرار دے رہی ہیں یہ تشویشناک ہے، اقتصادی راہداری کو ناکام بنانے کی غیر ملکی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے حکومت اور افواج پاکستان کو ملکی سلیت اور دفاع کے لئے بڑا فیصلہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ افغان مہاجرین کو پاکستان سے افغانستان منتقل کرنے کے سلسلہ میں نواز لیگ حکومت کی پالیسی انتہائی نا عاقبت اندیشانہ ہے اور پولیس آفیسران کا انداز مہاجرین کے لئے جارحانہ اور توہین آمیز ہے، اس سے ملک کو اقتصادی اعتبار سے ناقابل برداشت نقصان کا شکار ہوگا، اور امن کے اعتبار سے بھی انتہائی مشکل حالات پیدا ہونے کا خطرہ ہے۔ جمعیت مہاجرین کی باعزت اور فوری واپسی کی حامی ہے لیکن اس سلسلہ میں پاکستان، افغان حکومتوں کے درمیان معاہدہ کی پاسداری کی جائے۔ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے ارکان شوریٰ کو سیاسی اعتبار سے جمعیت کی تنظیم سازی اور محبت وطن اور ہم خیال سیاسی جماعتوں کے ساتھ روابط بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے مسائل محبت وطن سیاسی جماعتوں کے اتحاد سے ہی حل ہو سکتے ہیں، موجودہ نظام بری طرح ناکام ہو چکا ہے۔ ملک و قوم کو اس وقت بے پناہ چیلنج درپیش ہیں ان چیلنجز کا مقابلہ قومی اتحاد کے ساتھ ہی ہو سکتا ہے۔ حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ملک میں بگڑتی ہوئی امن و امان کی صورت حال اور حکمرانوں کی کرپشن پر سخت تنقید کرتے ہوئے کارکنان جمعیت سے کہا کہ ملک و قوم کے وسیع تر مفاد کے لئے جرات مندانہ کردار ادا کریں اور موجودہ حکمرانوں سے قوم و ملک

کی جان چھڑانے کے لئے میدان میں آئیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام ہی اپنے نصب العین کی بنیاد پر قوم و ملک کا مقدر تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے جب تک اس ملک میں اللہ کا نظام قائم نہ ہوگا، مسائل میں دن بدن اضافہ ہوتا رہے گا۔ اجلاس میں سیاسی جماعتوں سے رابطہ کرنے کے لئے مرکزی مجلس شوریٰ نے مختصر طور پر ایک کمیٹی بنائی گئی، کمیٹی کے ارکان یہ ہوں گے مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا حامد الحق حقانی، مولانا شاہ عبدالعزیز، مولانا سید یوسف شاہ، مولانا حافظ احمد علی، مولانا خالد محمود اطہر، مولانا پیر سید لیاقت علی شاہ، مولانا عبدالقیوم میرزئی۔ اسی طرح جماعت کو منظم اور فعال بنانے کے لئے مولانا عبدالرؤف فاروقی، مولانا عبدالجبار حقانی، مولانا عبدالجبار حقانی اور مولانا سید محمد یوسف شاہ پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی۔

اجلاس کی قراردادیں

☆ سانحہ کوئٹہ۔۔۔۔۔ دہشت گردی کی مذمت۔۔۔۔۔ شہداء کے خاندانوں کے ساتھ ہمدردی، مرحومین کے لئے دعائے مغفرت، اسی طرح جمعیت کے جو بزرگ وقات پاگئے مولانا حسین احمد مردانی، ظہیر الدین بابر کے والد مرحوم، فیصل آباد کے حاجی فضل صاحب اور دیگر کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔ بیماروں کے لئے دعا قائد جمعیت کے معاون خصوصی مولانا سید احمد شاہ، شیخ الحدیث مفتی حمید اللہ جان، قاری فقیر محمد ہزاروی، مولانا یوسف شاہ کی والدہ مولانا محمد اسرا نکل کی والدہ کیلئے دعائے صحت کی گئی۔

☆ افغان مہاجرین کو پاکستان سے نکالنے والے باہمی معاہدہ کی پابندی کی جائے اور جبری واپسی کے سلسلہ میں پکڑ چکے کو روک دیا جائے، پولیس کا رویہ اس سلسلہ میں نہایت نامناسب ہے، ایسے اقدامات سے افغانی عوام کیساتھ کئے گئے پاکستان کی قربانیوں پر پانی پھر جائیگا اور لازماً دل محبت کا رشتہ مغفرت سے تبدیل ہو جائے گا۔

☆ دارالعلوم حقانیہ کے خلاف صوبائی حکومت کے مالی امداد کی آڑ میں طعن و تشنیع اور اس کے حوالہ سے قائد جمعیت اور جمعیت کی کردار کشی کی مذمت اور دارالعلوم و جمعیت کے دفاع کا عزم کیا گیا۔

☆ حکمرانوں اور سیاستدانوں کی آئے دن کرپشن اور بددیانتی کی خبروں سے دنیا بھر میں ملک کی رسوائی ہو رہی ہے، نیب، سپریم کورٹ اور دیگر متعلقہ ادارے بے لاگ اور شفاف احتساب کو یقینی بنایا جائے۔

☆ یگانہ دینی کارکنوں، مائتہ و مدرسین کی گرفتاریوں اور باورائے عدالت سزاؤں کا سلسلہ بند کیا جائے۔

☆ جمعیت کی شوریٰ نے ملک میں قتل و غارتگری کی بڑھتی ہوئی وارداتوں بالخصوص بچوں کے اغوا اور عورتوں کو بیدردی کے ساتھ قتل کے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی حکومتوں اور پولیس کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ بچوں کے اغوا کاروں اور بے گناہوں کے قتل میں ملوث دہشت گردوں کو کیفر کردار پر پہنچایا جائے اور انہیں سخت ترین سزائیں دیکر عبرت کا نشانہ بنایا جائے۔ ایک قرارداد میں ترکی کے عوام کو فوجی بغاوت کے راستے میں رکاوٹ بننے پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔ آمریت کا مقابلہ کر کے فوجی بغاوت کو نام بنانے پر وہ اسلامی برادری کی طرف سے خراج تحسین کے مستحق ہیں۔